قرآن عالی شان

آسان اور رواں اُردو زبان میں ترجمہ

{جزء نمبر 5}

سورۃ نمبر 46 سے سورۃ نمبر 50 تک [پارہ 26]

- - - - - -

الہامی کلام کی ایک ایسی اُردوتحویل جو انتہائی شفاف، خالص معروضی، علمی وعقلی، مربوط ومسلسل، سیاق و سباق کے ساتھ سختی سے پیوستہ، اوراصل متن کے ساتھ صد فیصد مطابقت کی حامل ہے۔

از

ایم۔ اے۔ کے۔ اورنگزیب یوسفزئی

www.quranstruelight.com
aurangzaib.yousufzai@gmail.com

ترجمہ سورۃ الاحقاف [46]

"پریشان اور بے تابی سے تلاش میں منہمک اذہان کے لیے حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے [حم][1]-
یہ اللہ کی جانب سے جو صاحبِ قوت وحکمت ہے، ایک کتاب یا الہامی قوانین کا نزول ہے [2]-
ہم نے کائناتی کروں اور سیارہ زمین کو اور جو کچھ کہ ان کے درمیان موجود ہے ایک حقیقت کے سوا کسی اور حیثیت میں تخلیق نہیں کیا ہے اور ان سب کے لیے ایک مخصوص مدت متعین ہے [اجل مسمّیٰ]، البتہ جو حق کا انکار کرنے والے ہیں وہ اُس طرف سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس کے بارے میں انہیں پیش آگاہ کیا جا چکا ہے [3]-
ان سے پوچھو: "کیا تم نے اُن چیزوں پر کبھی غور کیا ہے جن کی طرف، اللہ کو چھوڑ کر، تم لوگوں کو دعوت دیتے ہو؟ مجھے دکھاءو کہ انہوں نے زمین پر کیا تخلیق کیا ہے؟ کیا کائناتی اجسام کی تخلیق میں اُن کا بھی حصہ ہے؟ کیا تم میرے پاس اس کی مطابقت میں کوئی تحریر یا حکم نامہ لا سکتے ہو یا اُس کے علم میں سے کوئی آثار و باقیات لا سکتے ہو اگر تم اپنے موقف میں سچے ہو؟"[4] اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو آخری مرحلے کے قیام کے وقت تک [الیٰ یوم القیامۃ] اُس کو جواب ہی نہ دے سکیں؛ اور پھر اس کے بعد بھی اُن کی پکار سے غافل ہی رہیں [5]- اور پھر جب تمام انسانوں کو جمع کیا جائے گا [حُشِرِ النّاس] تو یہی اُن کے مخالف ثابت ہوں گے اور اُن کی بندگی اور تابع فرمانی سے منکر ہو جائیں گے [6]- تاہم جب سچائی سے انکار کرنے والوں کو ہمارے واضح پیغامات پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو یہ اُس سچ کو جو ان کے سامنے آتا ہے ایک کھلا دھوکا [سحر مبین] قرار دیتے ہیں [7]-
یا پھر وہ کہتے ہیں کہ یہ اِس نے اختراع کیا ہے- انہیں بتا دو کہ اگر یہ میں نے اختراع کیا ہے، تو

سورۃ الاحقاف [46]

حم (١)

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّـهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (٢)

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ (٣)

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّـهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَـٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٤)

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّـهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (٥)

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ (٦)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَـٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (٧)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّـهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (٨) قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٩) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّـهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّـهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (١٠) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَـٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ (١١) وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَـٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ (١٢) إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّـهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١٣) أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٤)	پھر تمہارے قبضے میں بھی توکوئی ایسی طاقت نہیں ہے جو اللہ کے مقابلے میں میری مدد کو آ سکے؛ وہ جانتا ہے کہ تمہارے اندرون میں کیا بھرا ہوا ہے؛ تمہارے اور میرے معاملے میں وہ ایک گواہ کے طور پر کافی ہے، اور وہی تحفظ اور رحمت کا عطا کرنے والا ہے [8]۔ انہیں بتا دو کہ میں اُس ذاتِ پاک کے پیغمبروں میں پہلا نہیں ہوں، اور میں یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ میرے ساتھ یا تمہارے معاملے میں کیا سلوک کرے گا؛ میں تو بس اُس کی تعمیل کرتا ہوں جو وہ مجھے وحی کر دیتا ہے اور میں ایک فصیح البیان پیش آگاہی کرنے والے [نذیر مبین] کے سوا کچھ نہیں ہوں [9]۔ کہدو کہ کیا تم غور نہیں کرتے کہ اگر یہ سب کچھ واقعی اللہ کی جانب سے ہو اورتم پھر بھی اسے مسترد کرتے رہو – اگرچہ کہ بنو اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اِس کی مثل ایک الہامی حکم نامے کی تصدیق کی تھی اور وہ اس پر ایمان بھی لے آیا تھا – جبکہ تم پھر بھی اس پر غرور و نخوت ظاہر کرتے رہو [استکبرتُم]، تو پھر، اللہ تعالیٰ یقینا استحصالی جماعتوں کو[قوم الظالمین} راہنمائی نہیں دیا کرتا [10]۔ اور انکار کرنے والوں نے اہلِ ایمان سے یہ بھی کہا کہ اگر اس پیغام میں کوئی فلاح ہوتی، تو وہ دوسرے اسے قبول کرنے میں ہم سے سبقت نہیں لے جا سکتے تھے۔ اور جب وہ اس سے راہنمائی لینے سے بالکل انکاری ہو جاتے ہیں تو کہ دیا کرتے ہیں کہ یہ تو فقط ایک قدیمی جھوٹ ہے [11]۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب موجود تھی، جو کہ رہنمائی کرنے والی اور رحمت تھی؛ اور پھر یہ کتاب آئی جو ایک فصیح و بلیغ زبان میں اُس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ انہیں پیش آگاہ کر دیا جائے جنہوں نے انسانوں کا استحصال کیا ہوا ہے، اور یہ اچھائیاں کرنے والوں کے لیے ایک خوشخبری ہے [12]۔ بیشک وہ جنہوں نے تسلیم کیا کہ اُن کا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے، پھر اس پر ڈٹ گئے، تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ رنجیدہ ہوں گے [13]۔ یہی وہ امن و عافیت کی زندگی کے مستحق ہیں [اصحابُ الجنّۃ] جو وہاں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اُن کی کارگزاریوں کا انعام ہو گا [14]۔

نیز ہم نے انسان کو نصیحت کر دی ہے اپنے والدین سے حسنِ سلوک کی۔ اُس کی ماں نے اُس کا مشقت کے ساتھ بوجھ اُٹھایا ، پھر مشقت کے ساتھ اُسے پیدا کیا، اور اُس کا حمل اور اُس کا ماں پر مکمل انحصار 30 ماہ کی مدت تک قائم رہا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور پھر 40 سال کی عمر تک پہنچا تو کہا کہ اے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری عنایات کا شکر ادا کروں جن سے تُو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا، اور یہ کہ میں فلاحی کام کرتا رہوں اور میرے حق میں میری اولاد کو بھی سیدھا راستہ دکھا دے۔ میں تجھ سے ہی رجوع کرتا ہوں اور بیشک میں تیرے آگے جھکنے اور تابع فرمانی کرنے والوں میں شامل ہوں [15]۔ فلھٰذا امن و تحفظ کی زندگی کے مستحقین میں یہ ہی وہ لوگ ہیں جن کی جانب سے اچھی کارگذاریاں ہم قبول کرلیتے ہیں اور ان کی زیادتیوں کو ہم نظر انداز کر دیتے ہیں، اُس وعدے کو وفا کرنے کے لیے جو اُن کے ساتھ کیا گیا تھا [16]۔ اور دوسری طرف وہ ہے جس نے اپنے والدین پر ناگواری کا اظہار کیا اور کہا کہ کیا تم دونوں مجھے ایسا وعدہ دکھاتے ہو کہ میں مر کر پھر واپس لے آیا جاوں گا جبکہ مجھ سے قبل بہت سی نسلیں ایسا کیے بغیر گذر چکی ہیں ۔ جس پر وہ دونوں دہائی دیتے ہیں کہ تُو اس پر ایمان لے آ کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے۔ جس پر وہ کہے گا کہ یہ سب سوائے اگلے وقتوں کی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں ہے [17]۔ تم سے قبل گذری ہوئی قوموں میں سے جن میں طاقتور اور عام انسان شامل ہیں، یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن پر اللہ کا قول صادق آتا ہے اور جن پرسزا نافذ ہو جاتی ہے۔ بیشک یہ وہ ہیں جو سراسر نقصان میں رہتے ہیں [18]۔ دراصل ہر ایک کے لیے درجات اُن کی کارگزاریوں کی بنا پر متعین کیے جاتے ہیں، اور وہ اُن کی کارگذاریوں کا پورا بدلہ دیتا ہے اور اُن کے ساتھ کوئی حق تلفی نہیں کی جاتی [19]۔ اور جب وہ وقت آئے گا کہ انکاریوں کو آگ کے سامنے پیش کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تم نے اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیاوی زندگی ہی میں خرچ کر دیں اور ان کا خوب

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (١٥)

أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (١٦)

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّـهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّـهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَـٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (١٧)

أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (١٨)

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (١٩)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ (٢٠)

لُطف اُٹھا لیا، اس لیے آج زمین پر اپنی بلا جواز فرعونیت اور اپنے مجرمانہ کردار کے بدلے میں ذلت کا عذاب بھگتو گے [20]۔
اور قومِ عاد کے اُس بھائی کا ذکر بھی یاد کرو جب اُس نے بل کھاتے ہوئے طویل ریتلے ٹیلوں میں بسنے والی [بالاحقاف] اپنی قوم کو پیش آگاہ کیا، جب کہ خبردار کرنے والے اس سے پہلے بھی گذر چکے تھے اور اُس کے بعد بھی آتے رہے، کہ تم اللہ کے سوا کسی کے تابع فرمانی/بندگی نہ کرو۔ میں تم پر آنے والے عظیم مرحلے کے عذاب [عذاب یوم عظیم] سے خائف ہوں۔[21] انہوں نے کہا کہ کیا تُو ہمارے پاس ہمیں ہمارے خداوں سے برگشتہ کرنے آیا ہے؟ تو پھر ہم پر وہ چیز لے آ جس سے تو ہمیں خوفزدہ کرتا ہے، اگر تو سچا ہے {۲۲}۔ اُس نے کہا کہ اس کے آنے کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو تم تک وہ پہنچاتا ہوں جو مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک جہلا کی قوم ہو [23]۔ پھر جب انہوں نے اپنی شامت کو گھرے بادلوں کی مانند اپنی وادیوں کی جانب آتے دیکھا تو بولے کہ یہ تو وہ بادل ہے جو ہمارے لیے خوشیوں کی بارش کر دے گا۔ لیکن یہ تو وہ تھا جس کے لے آنے کیلیے تم لوگ عجلت کرتے تھے، ایک ایسا طوفان [ریح]جس کے اندر دردناک سزا چھُپی تھی [24]۔ اُس نے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو کچل کر رکھ دیا [تُدمّرُ] اور انہیں اس حالت میں چھوڑا [فاصبحوا] کہ سوائے اُن کے گھروں کے اور کچھ بھی نظر نہ آتا تھا۔ ہم اس طریقے سے مجرم قوموں کو بدلہ دیا کرتے ہیں [25]۔ حالانکہ ہم نے انہیں اُس علاقے میں اس طرح اقتدار دیا تھا جو تم کو نہیں دیا ہے، اور ہم نے ان کو سماعت، بصیرت اور ذہنی صلاحیتیں سب کچھ دے رکھا تھا، لیکن اُن کی سماعتوں، بصیرتوں اور ذہنی صلاحیتوں نے اُن کو کچھ فائدہ نہیں دیا کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں/کلام کے ساتھ متحارب تھے اور وہ اُسی کی لپیٹ میں آ گئے جس کا کہ وہ مذاق اُڑاتے تھے [یستھزئون] [26]۔ اور ہم نے ایسی کئی بستیوں کو تباہ کیا ہے جو تمہارے گرد و نواح میں تھیں اور ہم نے ان کے لیے بھی

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّـهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٢١)

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (٢٢)

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّـهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَـٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (٢٣)

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَـٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٤)

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (٢٥)

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّـهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (٢٦)

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢٧)

بار بار نشانیاں/پیغام بھیجے تاکہ وہ اپنی سابقہ کیفیت کی طرف لوٹ سکیں [27]۔ فلہٰذا ، جنہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر قربِ الٰہی کا ذریعہ بنا لیا تھا وہ اِن لوگوں کی مدد کیوں نہ کر سکے؟ بلکہ وہ تو اُن کی ذمہ داری لینے سے منکرہی ہوگئے۔ اور یہ تھا اُن کا جھوٹ اور جو کچھ کہ وہ الزام تراشی کیا کرتے تھے [28]۔	فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّـهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (٢٨)
اور یاد کرو وہ واقعہ جب ہم نے قوتوں کے حامل، پسِ پردہ رہنے والوں کے ایک گروہ [نفرا من الجِنّ] کو تمہاری طرف پھیر دیا تھا کہ وہ قرآن کو سننے کا اہتمام کریں۔ پس جب وہ اُس کام کے لیے حاضری میں تھے تو انہوں نے آپس میں کہا کہ خاموش ہو کر سُنو۔ پھر جب یہ کام سر انجام پایا تو وہ اپنی قوم کی جانب خبردار کرنے کے لیے پہنچے [29]۔	وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ (٢٩)
انہوں نے کہا اے ہماری قوم، ہم نے موسیٰ کے بعد نازل ہونے والی ایک کتاب کو سنا ہے جو پہلے سے موجود حقائق کی تصدیق کرتی ہے، راہنمائی کرتی ہے حق کی جانب اور استقامت کے راستے کی جانب [30]۔	قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ (٣٠)
اے ہماری قوم، اللہ کی جانب بلانے والے کی طرف توجہ کرو اور اُس پر ایمان لے آو، وہ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور تمہیں دردناک سزا سے بچا لے گا [31]۔	يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّـهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (٣١)
اور جو اللہ کے داعی کی طرف توجہ نہیں دے گا اس کے لیے زمین پر بچاو کا کوئی موقع نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست یا سرپرست ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں ہوتے ہیں [32]۔	وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّـهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَـٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٣٢)
کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی وہ ذاتِ پاک ہے جس نے کائناتی کُرے [سموات] اور سیارہ زمین کو تخلیق کیا ہے اور ان کی تخلیق سے وہ تھکا نہیں ہے اور اس پر قادر ہے کہ مردہ اشیاء کو زندگی بخش دے۔ بلکہ درحقیقت اُس نے تو ہرشے کے لیے طریقِ کار و قانون مقرر کر دیا ہے [33]۔	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّـهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٣٣)
اور اُس وقت جب حق سے انکاری آگ کے سامنے پیش کیے جائیں گے تو پوچھا جائے گا کہ کہ اب بتاو کیا یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے؟ تو یہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کی قسم ایسا ہی ہے۔ وہ کہے گا کہ پھر اب جسے تم مسترد کرتے رہے ہو اُسی کے عذاب کا مزا چکھو [34]۔	وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَـٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٣٤)
فلہٰذا اے نبی تم استقامت	فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل

سے کام لو ایسے ہی جیسا کہ رسولوں میں سے عزم رکھنے والوں نے استقامت سے کام لیا تھا اور ان لوگوں کے معاملے میں جلدی نہ کرو۔ جس وقت یہ لوگ وہ دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جاتا تھا تو ان کے لیے ایسا ہوگا کہ گویا انہوں نے دن کی روشنی میں ایک گھڑی سے زیادہ وقت نہیں گذارا تھا۔ ایک واضح پیغام پہنچا دیا گیا ہے۔ کیا اب مجرمانہ ذہنیت رکھنے والوں کےعلاوہ بھی کسی اور کو ہلاک کیا جائے گا؟[35] "

لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ (٣٥)

ترجمہ سورۃ محمد [47]

"وہ جنہوں نے جانتے بوجھتے حق کو جھٹلایا اور اللہ کے راستے میں رکاوٹیں ڈالیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی تمام کارگذاریاں رائیگاں کر دیں [1]۔ اور وہ جواللہ پرایمان لے آئے اور اصلاحی/فلاحی کاموں میں لگ گئے، اور جو کچھ محمد پر نازل ہوا ہے اسے مان لیا کیونکہ وہ ان کے پروردگار کی جانب سے آنے والا سچ تھا، اللہ نے ان کی کمزوریوں/کوتاہیوں کو دور کر دیا اوراُن کی اصلاح احوال کر دی [2]۔ یہ اس لیے کہ حق کو چھُپانے والوں نے باطل کی پیروی کی اور اہلِ ایمان نے اپنے پروردگار کی جانب سے آنے والے سچ کی پیروی کی۔ اللہ تعالیٰ عوام الناس کے لیے اس طرح اُنہی کی مثالیں پیش کیا کرتا ہے [3]۔ پس اب اگر تم حق کا انکار کرنے والوں کا سامنا کرو تو نگرانی اور حفاظت کا ایک نظام قائم کر لیا کرو [فضرب الرقاب]، یہاں تک کہ تم انہیں زیر کر لو [اثخنتُمُوھم]؛ پھر اُن کے گرد سخت شرائط کی پابندیاں لگا دو [شُدّو الوثاق]، لیکن بعد ازاں، مہربانی و احسان کا طرزِ عمل اختیار کرو [منّا بعدُ] یا فدیہ نافذ کر دو تاکہ جنگ خود اپنے بوجھ اُٹھا لے، یعنی اختتام کو پہنچ جائے ۔ یہی مناسب طریقہ ہے، لیکن اگر اللہ چاہتا تو وہ اُن سے خود ہی انتقام لے لیتا، لیکن اُس کا طریقہ یہ ہے کہ تم ہی میں سے بعض کو بعض دیگر کے ذریعے آزمائش میں ڈال کر امتحان لیتا ہے، اور اس طرح

سورۃ محمد [47]

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّـهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (١)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ (٢)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّـهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ (٣)

فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّـهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَـٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّـهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ (٤)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مار دیے جاتے ہیں تو اللہ اُن کی کارگذاریوں کو ضائع نہیں ہونے دیتا [4]۔ وہ یقینا انہیں راہنمائی عطا کرے گا اور کی اصلاح احوال فرما دے گا [5]، اور انہیں اُس امن و عافیت کی زندگی [الجنۃ] میں داخل کر دے گا جس سے وہ انہیں روشناس کرا چکا ہے [6]۔

اے اہلِ ایمان، اگر تم اللہ تعالیٰ کے مقصد کی تکمیل میں اُس کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری اعانت فرمائے گا اور تمہارے قدموں کو اثبات عطا کرے گا [7]۔ اور وہ جنہوں نے حق کا انکار کیا اُن کے لیے تباہی ہے کیونکہ اللہ اُن کی تمام کارکردگی کو ضائع کر دے گا [8]، اور یہ اس لیے ہوگا کہ وہ اللہ کے نازل کردہ سے نفرت کرتے تھے، پس اللہ نے اُن کی کارگذاریاں ضائع کر دیں [9]۔ کیا ایسے لوگ زمین پر سیر و سیاحت نہیں کرتے کہ اس پر غور کرسکیں کہ اُن سے ما قبل کی قوموں کا انجام کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ کے قانون نے انہیں کچل کر دکھ دیا، اور حق کا انکار کرنے والوں کے لیے اُن کی مثالیں موجود ہیں [10]۔ اور ایسا اس لیے ہے کہ اہلِ ایمان کا حامی و ناصر اللہ تعالیٰ ہے جب کہ حق کا انکار کرنے والوں کا کوئی حامی و ناصر نہیں ہے [11]۔ بیشک جو لوگ اہلِ ایمان ہوئے اور معاشرے میں اصلاحی کارگذاری دکھائی، اللہ تعالیٰ انہیں ایسی امن و عافیت کی زندگیوں میں داخل فرمائے گا جن کے تحت ہر چیز کی فراوانیاں میسر ہوں گی۔ اور حق سے انکاریوں کے لیے، جو زندگی سے مستفید ہو رہے ہیں اور مویشیوں کی مانند کھا پی رہے ہیں، محروميوں کی آگ مستقل ٹھکانہ ہوگی [12]۔ اور ایسی کتنی ہی بستیاں تھی جو قوت میں تمہاری اس بستی سے کہیں بڑھ کر تھیں جنہوں نے تمہیں نکال باہر کیا ہے، جنہیں ہم نے اس طرح تباہ و برباد کیا کہ اُن کا کوئی مددگار نہیں [13]۔ فلھٰذا، کیا وہ جو اپنے پروردگار کی جانب سے واضح شہادتوں/دلائل پر قائم ہوں وہ اُن کی مانند ہو سکتے ہیں جن کی بداعمالیاں اُنہیں خوبصورت لگتی ہوں اور وہ اپنی ہی خواہشات کی پیروی میں لگے رہتے ہوں؟ [14]۔
وہ امن و عافیت کی زندگی جس کا پرہیزگاروں

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (٥)

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (٦)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّـهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (٧)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (٨)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّـهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (٩)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّـهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا (١٠)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّـهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ (١١)

إِنَّ اللَّـهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (١٢)

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (١٣)

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم (١٤)

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ

غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ (١٥)	کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے اُس کی مثال یوں سمجھ لو کہ جیسے اُس میں بہتے ہوئے مُصفّا پانیوں کی فروانی ہو، جیسے دودھ کی نہریں بہتی ہوں جس کا ذائقہ کبھی تبدیل نہ ہو، اور مستی طاری کر دینے والے ایسے مشروب کی نہریں بہتی ہوں جن کا پینے والوں کے لیے خوش کُن ذائقہ ہو، اور جہاں خالص شہد بھی فراوانی کے ساتھ میسر ہو۔ اور وہاں اُن کے لیے ہر قسم کے انعامات اور ان کے پروردگار کی جانب سے سامانِ تحفظ میسر ہو۔ کیا پھر ان لوگوں کا موازنہ اُن کے ساتھ ہو سکتا ہے جنہوں نے ہمیشہ محرومیوں/پچھتاووں کی آگ میں رہنا ہو اور جنہیں پیاس بجھانے کے لیے مایوسیوں کا کھولتا ہوا پانی دیا جائے جس سے اُن کی آنتیں کٹ کر رہ جائیں [15]۔
وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّـهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ (١٦)	اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو تمہیں سننے کا اہتمام تو کرتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ ابھی اُس نے کیا کہا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اذہان کو اللہ نے بند کر دیا ہے، کیونکہ یہ اپنی خواہشات کے غلام ہیں [16]۔
وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (١٧)	اور وہ جنہوں نے ہدایت پانے کا بندوبست کر لیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت میں اضافہ فرماتا رہتا ہے اور انہیں تقویٰ شعاری عطا کرتا ہے [17]۔
فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ (١٨)	فلہٰذا یہ لوگ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے اس فیصلے کی گھڑی کا جو ان پر اچانک وارد ہونے والی ہے؛ اور جس کے اشارے تو بہر حال آ چکے ہیں۔ پس جب اُن کا حساب سامنے آ جائے گا تو اُن کے لیے کیا موقع باقی رہ جائے گا [18]۔
فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا اللَّـهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (١٩)	پس تم خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی صاحبِ اختیار نہیں ہے، اس لیے اُس سے اپنی خطاوں کی معافی طلب کرو اور مومن افراد [للمومنین] اور مومن جماعتوں کے لیے بھی [وللمومنات]۔ کیونکہ اللہ تمہاری تمام نقل و حرکت [مُتقلّبکُم] کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانوں یا مقاصد کو بھی [مثواکُم] [19]۔
وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ (٢٠)	اور اہلِ ایمان پوچھتے ہیں کہ اس معاملے میں کوئی سورت نازل کیوں نہ ہوئی۔ تاہم جب ایک واضح سورت نازل ہو گئی اور اُس میں جنگ کا ذکر بھی کر دیا گیا تو تُم بیمار ذہن والوں کو دیکھوگے کہ جیسے اُن کو موت نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہو؛ لیکن زیادہ قابلِ ترجیح اُن کے لیے یہی

ہوگا کہ [20] اطاعت کا راستہ اختیار کریں اور اُس کے مطابق قابلِ قبول گفتگو کریں۔ اور جب ایک فیصلہ کرلیا گیا ہو تو جو بھی اللہ کے فرمان کو سچا کر دکھائیں گے تو وہ اُن کی بہتری کے لیے ہوگا [21]۔ کیا تمہاری یہ خواہش نہ تھی کہ اگر تمہیں اختیار مل جاتا تو تم زمین پر فساد مچاتے اور اپنے نسلی تعلقات کو قطع کر دیتے؟ [22] ایسے لوگ تو وہ ہوتے ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جنہیں اُس نے گونگا کر دیا ہے اور جن کی بصیرت کو اندھا کر دیا ہے [23]۔ کیا یہ پھر اس قرآن میں تدبر نہیں کرتے؛ کیا ان کے اذہان پر اُن کے اپنے ہی قفل لگ گئے ہیں [24]۔ بے شک وہ جنہوں نے ہدایت کے واضح ہو کر اُن تک پہنچ جانے کے بعد اُس سے پیٹھ موڑ لی ہے، انہیں سرکشی کی جبلتوں نے اس طرف اُکسا دیا ہے اور انہیں اطمینان بخش دیا ہے [25]۔ اور یہ اس لیے ہوا ہے کہ وہ اللہ کے نازل کردہ دین سے نفرت کرنے والوں سے کہا کرتے تھے کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ اُن کی ان خفیہ سازشوں کو خوب جانتا ہے [26]۔ فلہٰذا انہیں کیسا لگے گا جب فطرت کی قوتیں اُن کے چہروں اور پُشتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے اُنہیں موت تک پہنچا دیں گی ؟ [27] - اور یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے اُس راہ کا اتباع کیا جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اُس کی رضا سے منہ موڑا، پس اللہ نے اُن کی تمام کارگذاریوں کو ضائع کر دیا [28]۔ کیا ان ذہنی طور پر بیمار لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ اللہ اُن کے بُغض کو ظاہر نہ کرے گا؟[29] اور اگر یہ ہماری منشاء ہوتی تو ہم ان سب کو تمہرے سامنے اس طرح عیاں کر دیتےکہ تم انہیں ان کی ظاہری نشانیوں سے پہچان لیتے؛ اور تم انہیں ان کے اندازِ گفتگو سے یقینا جان لو گے، اوراللہ تمہاری کارگذاریوں سے پوری طرح آگاہ رہتا ہے [30]۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ ہم تمہیں امتحانات سے گذاریں گے [ولنبلُونّکم] تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ تم میں سےکون جدوجہد کرتا ہے اور استقامت سے کام لیتا ہے، اور پھر ہم تمہارے علم و آگاہی کا تجزیہ کریں گے [31]۔ بے شک وہ جنہوں نے حق کا انکار کیا اور اللہ کے بتائے ہوئے راستے

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّـهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (٢١)

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ (٢٢)

أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّـهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ (٢٣)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (٢٤)

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ (٢٥)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّـهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ (٢٦)

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (٢٧)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّـهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (٢٨)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّـهُ أَضْغَانَهُمْ (٢٩)

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ (٣٠)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ (٣١)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّـهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّـهَ

میں رکاوٹیں ڈال دیں، اور رسول کے لیے مشکلات پیدا کیں جب کہ ہدایت ان پر واضح کر دی گئی تھی، وہ کبھی اللہ تعالیٰ کو کسی بھی شکل میں نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور وہ ان کی تمام کارگذاریاں ضائع قرار دے دے گا [32]- آے اہلِ ایمان، اللہ کی اور رسول کی تابع فرمانی کرو اور اپنی کارگذاریوں کو ضائع نہ ہونے دو [33]- یقینا جنہوں نے حق کا انکار کیا اور اللہ کی راہ میں روڑے اٹکائے اور پھر اسس طرح مر گئے کہ حالتِ کفر میں تھے، اللہ انہیں کبھی معاف کرنے والا نہیں ہے [34]- فلھٰذا، اللہ کی طرف دعوت دیتے ہوئے کبھی خود کو کمزور محسوس نہ کرو کیونکہ تمہی سب سے بہتر ہو، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہاری کارگذاریاں ضائع نہیں ہونے دے گا [35]-
درحقیقت، یہ دنیا کی زندگی تو ایک کردار کی ادائیگی [لعب] کا نام ہے اور ایک خُوش کُن اور غیر شعوری انحراف [لہو]- اس لیے اگرتم اس کے دوران صاحبِ ایمان رہو گے اور پرہیزگاری سے کام لو گے تو اللہ تمہیں اس کا معاوضہ عطا کرے گا اور تم سے تمہارے اموال کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا-[36] اگر وہ تم سے ایسا مطالبہ کرتا اور تم پر دباو ڈالتا، تو تم ایک بخیل کا رویہ اپنا لیتے اور اس طرح وہ تماری تنگ دلی کو نمایاں کرنے کا سبب بن جاتا [37]- یہ دیکھو کہ تم وہ ہوکہ جنہیں اللہ کی راہ میں رضاکارانہ طور پرخرچ کرنے کی طرف بلایا جا رہا ہے، اور پھربھی تم میں سے کچھ ہیں جو بخل کر رہے ہیں- سو جو بھی بُخل سے کام لے گا وہ دراصل اپنے نفس کے ساتھ بُخل کرے گا، کیونکہ اللہ تو غرض سے بے نیاز ہے اور تم سب محتاج ہو- پس اگر تم اللہ کی طرف سے مونہہ موڑ لو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا جو تمہاری مانند نہیں ہوں گے [38]- "

شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ (٣٢)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّـهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (٣٣)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّـهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّـهُ لَهُمْ (٣٤)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّـهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (٣٥)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (٣٦)

إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ (٣٧)

هَا أَنتُمْ هَـٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّـهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّـهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم (٣٨)

ترجمہ سورۃ الفتح [48]

سورة الفتح [48]

بے شک ہم نے تمہارے لیے ایک نمایاں فتح کا

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (١)

دروازہ کھول دیا ہے [1] تاکہ اللہ تمہارے لیے مکمل تحفظ کے اسباب پیدا کر دے، اُس خاص صورتِ حال میں جو اب تک تمہاری کوششوں کے نتائج کے طور پر [من ذنبک] سامنے آ چکی ہے [ما تقدم] اور جو کچھ کہ بعد ازاں سامنے آنے والی ہے [ما تاخّر]؛ اوریہ اس لیے تاکہ وہ تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دے، اور تمہیں استقامت کے سیدھے راستے کی راہنمائی عطا کر دے [2]؛ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ایک بھرپورطاقت کے ساتھ تمہاری مدد کر دے [3]۔ وہی تو ہے جس نے امن و ایقان کے پھیلانے والوں کے دلوں میں سکون کی دولت اُتار دی ہے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید یقین کا اضا فہ کر سکیں ۔ نیز زمین اور کائنات کی تمام قوتیں اللہ ہی کے تصرّف میں ہیں، اور اس وصف کی بنا پر وہ سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ دانش ہے [4]۔ اور یہ سب اس لیے کہ وہ مومن افراد [المومنین] اور مومن جماعتوں [المومنات]کو ایسی امن و عافیت کی زندگی [جنّات] میں داخل کر دے جس کی تحت ہر قسم کی فراوانیاں [الانہار] میسر ہوں۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں، اور وہ اُن پر سے اُن کی غلطیوں کے اثرات کو ڈھانپ کر ان کا ازالہ کر دے [یُکفّر]۔ اور اللہ کے معیارکے مطابق یہ ایک عظیم مرتبہ ہے [5]۔ اور وہ منافق افراد اور منافق جماعتوں، اور مشرک افراد اور مشرک جماعتوں کو جو اللہ کے بارے میں غلط قیاس آرائیوں سے کام لیتے ہیں، عذاب میں مبتلا کر دے۔ اُن کے گرد برائیوں کا ایک دائرہ کھنچا ہوا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا اُن پر غضب نازل ہوا ہے اور اُس نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے جہنم کی زندگی تیار کر رکھی ہے جو کہ ایک بُرا ٹھکانہ ہے [6]۔ زمین اور کائنات کی تمام قوتیں اللہ ہی کے تصرّف میں ہیں، اور اس وصف کی بنا پر وہ سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ دانش ہے [7]۔ بیشک ہم نے تمہیں ایک شہادت دینے والا، ایک بشارت دینے والا اور ایک پیش آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے [8] تاکہ تم سب لوگ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لے آو، اُس کی تعظیم و توقیر کرو اور اُس کے حصولِ مقصد کے لیے اجتماعی طور پر [بُکرۃ] اور مضبوط بنیادوں پر[اصیلا] جدو جہد کرو

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّـهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا (٢)

وَيَنصُرَكَ اللَّـهُ نَصْرًا عَزِيزًا (٣)

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّـهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّـهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (٤)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّـهِ فَوْزًا عَظِيمًا (٥)

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّـهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّـهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (٦)

وَلِلَّـهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّـهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (٧)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (٨)

لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (٩)

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّـهَ يَدُ اللَّـهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّـهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (١٠)

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّـهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (١١)

بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا (١٢)

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا (١٣)

وَلِلَّـهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّـهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (١٤)

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّـهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّـهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ

{تُسبّحوه} [9]۔ بے شک وہ جو تمہاری بیعت میں آ جائیں گے دراصل وہ اللہ کی بیعت کریں گے؛ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہوگا؛ پھر جو عہد شکنی کرے گا تو وہ دراصل اپنی ذات کے ساتھ عہد شکنی کا مرتکب ہوگا۔ اور جو اپنے کیے گئے عہد کو ایفاء کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ایک بڑا اجر عطا فرمائے گا [10]۔

اِس عرب عوام میں [من الاعراب] سے جولوگ تمہاری جدوجہد میں شریک نہیں ہوتے اور پیچھے رہ جاتے ہیں، تم سے کہیں گے کہ ہمیں تو اپنے مال مویشی اور اپنی فیملیوں کی فکر نے مشغول کر رکھا تھا، پس تم ہمارے لیے معافی کا بندوبست کر دو۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے جو کہتے ہیں وہ ان کے دلوں کی آواز نہیں ہے۔ ان سے کہدو کہ کون تمہارے لیے اللہ کی طرف سے یہ اتھارٹی رکھ سکتا ہے کہ وہ تمہارے لیے نقصان یا نفع کا بندوبست کر سکے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی کی ذاتِ پاک ہے جوتمہاری اصل نیتوں سے باخبر رہتا ہے [11]۔ بلکہ تم تو وہ ہو جو یہ اندازے لگاتے تھے کہ رسول اور مومنین اپنے اہل و عیال کی جانب کبھی لوٹ کر نہ آ سکیں گے، اور یہ سوچ تمہارے دلوں کو بہت اچھی لگتی تھی؛ اور یہ ایک شیطانی سوچ تھی کیونکہ تم ایک بدعنوان اور ضدّی قوم ہو [12]۔ اور یاد رکھو کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لاتا تو ایسے کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے [13]؛ اور زمین اور کائنات کی ملکیت اللہ ہی کے لیے ہے، وہ ہر اُس شخص کو معاف کر دیتا ہے جو اپنے اعمال کے باعث اس کا حق رکھتا ہے، اور ہر اُس شخص کو سزا دیتا ہے جو اپنے اعمال کے سبب ایسا استحقاق رکھتا ہے، بیشک اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے [14]۔ اگر تم کسی ایسی مہم پر نکلنے لگو جہاں مالِ غنیمت ہاتھ آ جانے کی توقع ہو تو یہ پیچھے رہ جانے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے کی اجازت دے دو۔ اس طرح وہ اپنے بارے میں اللہ کا فیصلہ بدلنے کی خواہش کریں گے۔ انہیں کہدو کہ اللہ نے تمہارے لیے پہلے ہی جو فیصلہ دے دیا ہے اُس کے مطابق تمہیں ہمارے پیچھے آنے کی ضرورت

تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (١٥) قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّـهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٦)

لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (١٧)

لَّقَدْ رَضِيَ اللَّـهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (١٨)

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّـهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (١٩)

وَعَدَكُمُ اللَّـهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَـٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا (٢٠)

وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّـهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (٢١)

نہیں ہے۔ پھر وہ کہیں گے کہ ایسا نہیں ہے، بلکہ تم ہم سے اس معاملے میں حسد کا سلوک کر رہے ہو۔ لیکن درحقیقت یہ ایسے لوگ ہیں جو حقیقت کی بہت کم سمجھ رکھتے ہیں [15]۔ ان پیچھے رہ جانے والے عربوں سے یہ کہو کہ تمہیں عنقریب ایک ایسی قوم کی طرف جانے کی دعوت دی جائے گی جو نہایت قوت کی مالک ہے۔ تم اُن سے جنگ کروگے یہاں تک کہ وہ شکست مان لیں۔ پس اگر تم اس حکم کی اطاعت کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہیں خوبصورت اجر دے گا۔ اور اگر تم واپس مُڑ گئے، جیسے کہ تم پہلے کر چکے ہو، تو وہ تمہیں دردناک عذاب سے دوچار کرے گا [16]۔ البتہ اس مہم کے لیے صرف کسی نابینا پر، کسی اپاہج پر اور کسی بیمار پر کوئی جبر نہیں ہے۔ اس لیے جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ انہیں ایسی امن و عافیت کی زندگی میں داخل کر دے گا جس کے تحت ہر قسم کی فراوانیاں میسر ہوں گی؛ اور جو بھی اطاعت سے مونہہ موڑ لے گا، وہ اسے دردناک سزا دے گا [17]۔

اللہ تعالیٰ اُن مومنین سے خوش ہوا ہے جنہوں نے ایک مخصوص اختلافات اور انتشار کی کیفیت میں [تحت الشجرۃ] تمہاری بیعت کی ہے۔ پس وہ جانتا ہے کہ ان کے دلوں میں کیا ہے اور اسی لیے اُس نے اُن پر سکون و اطمینان نازل کر دیا ہے اور ایک قریبی فتح سے نواز دیا ہے [18] اور کثیر مالِ غنیمت سے بھی جو وہ حاصل کریں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ صاحبِ قوت و دانش ہے [19]۔ اللہ نے تم سے کثیر مالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو تم سب حاصل کروگے اور تمہیں یہ خبر دینے میں عجلت سے کام لیا ہے، اور لوگوں کے ہاتھ تم تک پہنچنے سے روک دیے ہیں تاکہ یہ مومنین کے لیے ایک نشانی کا کام دے، اور وہ تمہیں استقامت والے راستے کی ہدایت کرتا ہے [20] اور اس کے علاوہ بھی جس چیز کے لیے تم طاقت نہیں رکھتے، اللہ نے اسے بھی اپنی سوچ کے احاطے میں فوکس کیا ہوا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہرشے پر قدرت رکھنے والا ہے [21]۔ اگر حق کا انکار کرنے والے تم سے جنگ بھی کریں گے تو وہ لازمی طور پر پسپا ہو جائیں گے،

ترجمہ	آیات
اور آخرِ کار اپنا کوئ سرپرست اور مددگار نہ پائیں گے [22]۔ یہ اللہ کا قائم شدہ قانون/طریقِ کار ہے جو ما قبل سے کارفرما رہا ہے۔ اور تم کبھی اللہ کے قانون میں تبدیلی نہیں پاوگے [23]۔ اور وہی تھا جس نے مکہ شہر کے مرکز میں اُن کے ہاتھوں کو تم پر دراز ہونے سے روکا اور تمہارے ہاتھوں سے اُن کو بچا لیا اُس وقت جب تم نے اُن پر فتح پا لی تھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہاری تمام کاروائیوں پر نظر رکھے ہوئے تھا [24]۔ یہی وہ لوگ تھے جنہوں نے حق کا انکار کیا تھا، اور تمہیں واجب الاحترام احکاماتِ الٰہی کی اطاعت [المسجد الحرام]سے روک دیا تھا [صدّوکُم]، اور کردارسازی کے اصولوں [وَالْهَدْيَ] کو بھی روکے رکھا تھا [معکوفا] کہ وہ اپنی صحیح جگہ تک نہ پہنچ پائیں [یبلُغ محِلّہُ]۔ اور کیونکہ وہاں ایسے مومن افراد و خواتین موجود تھیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے، اس لیے یہ خطرہ موجود تھا کہ وہ تمہارے ہاتھوں سے لا علمی میں نقصان نہ اُٹھا لیں جس سے تم پر الزام نہ آ جائے، اور اللہ ان سب کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کرلے جو ایسا چاہتے ہوں۔ اگر تم ان میں شناخت اور علیحدگی کر سکتے [لو تزیّلوا] تو ہم نےضرور ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب میں مبتلا کر دیا ہوتا [25]۔ جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں غصہ اور حسد [حمیّۃ] بٹھا لیا، دورِ جاہلیہ کا غصہ اور حسد، تو پھر اللہ نے بھی اپنے رسول اور مومنین پر اندرونی سکون کی کیفیت نازل کر دی اور انہیں تقویٰ یعنی احکاماتِ الٰہی کی پرہیز گاری کے طریقِ کار کا پابند کر دیا کیونکہ وہ اسی کے لائق اورمستحق تھے، اور اللہ ان تمام چیزوں کا علم رکھنے والا ہے [26]۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے تصور کی تصدیق کر دی ہے۔ تم سب اللہ کی مشیت کے ساتھ اُس کے واجب الاحترام احکامات کی تعمیل [المسجد الحرام] کے مرحلے میں اب اس حالت میں داخل ہوگے [لتدخُلُنّ] کہ تم مکمل تحفظ میں ہوگے [آمنین]، اپنے کمانڈروں کو [رُءُوسکُم] حلقے میں لیے ہوئےہوگے [محلّقین]اور خود کو مجتمع رکھتے ہوئے [مُقصّرین] کسی بھی خوف سے آزاد ہوگے ؛ کیونکہ وہ سب جانتا ہے جو تم نہیں	وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (٢٢) سُنَّةَ اللَّـهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّـهِ تَبْدِيلًا (٢٣) وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (٢٤) هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللَّـهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٢٥) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّـهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّـهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (٢٦) لَّقَدْ صَدَقَ اللَّـهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّـهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (٢٧)

جانتے، اس لیے وہ ذاتِ پاک تمہارے جانے بغیر[دونِ ذلک] اُس فتح کو قریب لے آیا ہے [27]۔ وہی تو وہ ذاتِ پاک ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچائی کے ڈسپلن کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے تمام دیگر نظاموں پر غالب کر دے۔ اور اس بات پر اللہ کی شہادت کافی ہے [28]۔ محمد اللہ کے رسول ہیں، اور وہ جو اُن کی معیت میں ہیں، حق کے انکاریوں کے لیے سخت ہیں، اپنے ساتھیوں کے درمیان رحیم ہیں؛ تم انہیں تعمیلِ حکم میں اور عاجزی میں جھکے ہوئے دیکھوگے ، اللہ کے فضل و کرم اور رضامندی کی آرزو رکھتے ہوں گے۔ اُن کی عاجزی کا اثر تم اُن کے چہروں سے جھلکتی نشانیوں میں پاوگے۔ اُن کی یہی مثال تورات میں اور انجیل میں بالکل ایسے دی گئی ہے جیسے کہ ایک کھیتی ہو جو پھوٹ کر اپنی کونپل نکال لے، پھر اسے قوت دے، پھر یہ موٹی اور مضبوط ہو جائے، پھر یہ اپنے تنے پر کھڑی ہو جائے جس سے کھیتی پالنے والا خوش ہو مگر حق کے انکاریوں کے لیے یہ باعث تکلیف بن جائے ۔ اللہ نے ایمان لانے والوں کے ساتھ اور اُن میں سے جنہوں نے اصلاحی کردار ادا کیے اُن کے ساتھ ، تحفظ دینے اور اجرِ عظیم عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ [29]

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّـهِ شَهِيدًا (٢٨)

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّـهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّـهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّـهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (٢٩)

ترجمۃ سورۃ الحجرات [49]

اے اہلِ امن و ایمان، الہامی اتھارٹی [اللہ و رسولہ] کی موجودگی میں [بین یدی] تم خود کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا کرو، اور اللہ کے قوانین کی پرہیزگاری کیا کرو۔ بیشک اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے [1]۔ اے اہلِ امن و ایمان، اپنے لیڈر اور راہنما کی آواز پر [صوت النّبی] اپنی آوازیں بلند مت کیا کرو اور اپنے مکالموں میں اتنا کھُلا اور بلند انداز اختیارنہ کیا کرو جیسا کہ تم آپس میں باہم اختیار کرتے ہو؛ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ اسی کے باعث تم اپنے اعمال ضائع کربیٹھو اور تمہیں اس کا احساس و ادراک بھی نہ

سورة الحجرات [49]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّـهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۚ إِنَّ اللَّـهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (٢) إِنَّ الَّذِينَ

ہو [2]۔ بیشک وہ لوگ جو رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ نے پرہیزگاری کے ضمن میں آزما لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے [3]۔ اور بیشک وہ لوگ جو اِس منادی یا پابندی کے علی الرغم [مِن وراء الحُجُرات] آپ کو بآوازِ بلند پکارتے ہیں [یُنادُونک]، ان کی اکثریت عقل سے محروم ہے [4]۔ اگر وہ حوصلہ رکھتے یہاں تک آپ خود اُن کی جانب متوجہ ہو جاتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے لیے مغفرت اور رحم عطا کرنے والا ہے [5]۔

اے اصحابِ امن و ایمان، اگر تمہارے پاس کوئی فسادی خبریں لے کر آ جائے تو حقیقتِ احوال کو اچھی طرح جان لیا کرو؛ ایسا نہ ہو کہ کسی جماعت کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر جو کچھ کیا ہے اس پر ندامت کا سامنا کرو [6]۔ اور یہ جان لو کہ اللہ کا رسول تمہارے درمیان ہے، اور اگر اکثر امور میں تمہارا کہا ماننا شروع کر دے گا تو اس پر تمہیں ہی پچھتانا نہ پڑ جائے؛ لیکن اللہ نے ایمان کو تمہارے لیے محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے قلوب میں آراستہ کر دیا ہے، اور سچائی سے انکار کو تمہارے لیے قابلِ نفرت کر دیا ہے،اور فساد اور نافرمانی کو بھی۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہدایت کے راستے تک پہنچ چکے ہیں [7]اللہ کے فضل و نعمت کے سبب، کیونکہ اللہ تعالی عالم و دانشمند ہے [8]۔

نیز اگر کہیں اہلِ ایمان کے دو گروہ جنگ میں ملوث ہو جائیں تو ان کے درمیان صلح کروا دیا کرو۔ اور پھراگر اُن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہو تو اُس سے جنگ کروجس نے زیادتی کی ہو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی جانب پلٹ آئے۔ پس اگر وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر دے تو اُن کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ صلح کرا دو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے [9]۔ دراصل امن و ایمان والے باہم بھائی ہوتے ہیں، اس لیے اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دیا کرو؛ اور اللہ کے قوانین کی پربیز گاری کیا کرو تاکہ اُس کے رحم سے بازیاب ہو جاو [10]۔ اے اہلِ امن و ایمان، کوئی مستحکم

يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّـهِ أُولَـٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّـهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (٣)

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (٤)

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّـهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ (٦)

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّـهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَـٰكِنَّ اللَّـهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَـٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ (٧)

فَضْلًا مِّنَ اللَّـهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّـهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٨)

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّـهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (٩)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (١٠)

و معتبر طبقہ [قوم] کسی دوسرے معتبر طبقے کا مذاق نہ اُڑائے، ہو سکتا ہے کہ دوسرا خود اُس سے بہتر ہو؛ اور معاشرے کا کمزور طبقہ کسی دوسرے کمزور گروہ کا مذاق بھی نہ اُڑائے، ہو سکتا ہے کہ وہ دوسرا خود اُن سے بہتر ہو؛ اور اپنے ہی لوگوں پر الزام تراشی نہ کیا کرو اور نہ ہی القاب کے ساتھ پکار کر بے عزتی کیا کرو۔ ایمان لانے کے بعد فساد پھیلانا بدترین وصف ہے۔ اور جو بھی ایسی روش سے باز نہ آئیں گے، وہ ظالموں میں شمار کیے جائیں گے [11]۔
اے اہلِ امن و ایمان بہت زیادہ گمان کرنے سے اجتناب کیا کرو، کہ کچھ گمان گناہ کے برابر ہوتے ہیں۔ اور جاسوسی نہ کیا کرو اور نہ ہی باہم غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ فلہٰذا ایسے کام سے کراہت کرو، اور اللہ کے قوانین کی پرہیز گاری کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے [12]۔ اے بنی نوع انسان، ہم نے تمہیں نر اور مادہ کے ملاپ سے تخلیق کیا ہے اور تمہیں قوموں اور قبائل میں اس لیے تقسیم کیا ہے کہ ایک دوسرے کو جان سکو۔ حقیقتا اللہ کے ہاں تم میں سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ بیشک اللہ جاننے اور خبر رکھنے والا ہے [13]۔
یہ عرب لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان والے ہو گئے۔ انہیں بتاو کہ تم اہلِ ایمان نہیں ہوئے بلکہ ایسے کہو کہ تم نے فرماں برداری اختیار کر لی، کیونکہ ایمان تو ابھی تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ لیکن اگر تم اللہ اور رسول، یعنی مملکتِ الٰہیہ کی اطاعت کرتے رہو گے، تو وہ تمہاری کارگذاریوں میں سے کچھ بھی رائیگاں نہیں جانے دیگا۔ بیشک اللہ تحفظ دینے والا اور رحم کرنے والا ہے [14]۔ درحقیقت مومن تو وہ ہیں جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول پر یقین کر لیا اور پھر بعد ازاں پھر کسی شبہ میں نہ پڑے اور اپنی جانوں اور اموال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جدوجہد کی۔ یہی وہ ہیں جو اپنے ایمان میں سچے ہیں [15]۔
ان سے پوچھو کہ کیا اللہ کو اپنے دین کی کیفیت کے بارے میں تم بتاوگے؟ جب کہ اللہ تو زمین اور کائناتی کُرّوں میں جو کچھ بھی وجود رکھتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (١١)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۚ إِنَّ اللَّـهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (١٢)
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّـهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّـهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (١٣)
قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَـٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّـهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٤)
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ ۚ أُولَـٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (١٥)
قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّـهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّـهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (١٦)

اُس سب کو جانتا ہے، کیونکہ اللہ کا علم ہر شئے پر محیط ہے [16]۔ یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے تابعداری اختیار کر کے تم پر احسان کیا ہے۔ انہیں بتا دو کہ اپنی تابع داری سے تم نے مجھ پر احسان نہیں کیا ہے، بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ تمہیں ایمان کی جانب ہدایت کر دی ہے، اگر تم اپنے قول میں سچے ہو [17]۔ بیشک اللہ اس زمین اور کائناتی کروں کے بارے جو کچھ پوشیدہ ہے وہ بھی جانتا ہے۔ اور جوکچھ تم کرتے ہو اللہ وہ سب بھی اپنی نگاہ میں رکھتا ہے -[18]

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ بَلِ اللَّـهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (١٧) إِنَّ اللَّـهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّـهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨)

ترجمۃ سورۃ ق [50]

سورۃ ق [50]

"انسانی شعور/ضمیر [ق] اور شرف و مجد کا حامل قرآن اس بات پر شاہد ہیں [1] کہ سچائی کو جھٹلانے والے بہت حیران ہوئے کہ ان کی طرف انہی میں سے ایک پیش آگاہ کرنے والا آ گیا؛ پس انہوں نے اسےایک عجیب واقعہ قرار دے دیا [۲] ۔ انہوں نے کہا: "یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی بن چکے ہوں گے تو زندگی کی طرف واپسی ایک بعید از حقیقت امر ہے"[۳}۔ تاہم، ہم تو ما قبل سے ہی جانتے ہیں کہ ان کے وجود میں سے زمین نے کس حد تک کھا جانا ہے، اور اس بارے میں ہمارے پاس ایک حفاظت کرنے والا قانون و قاعدہ موجود ہے [کتاب حفیظ] [4]۔ دراصل انہوں نےسچائی کو، جیسے ہی وہ ان کے پاس پہنچی، مسترد کر دیا تھا اور انجام کار وہ ایک شش وپنج کی کیفیت میں پڑ گئے تھے [5]۔"

ق ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (١)

بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَـٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ (٢)

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ (٣)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ (٤)

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ (٥)

کیا وہ اپنے اوپر موجود کائنات پر غور نہیں کرتے کہ ہم نے کس کمال کے ساتھ اسے تعمیر کیا اور آراستہ کیا ہے اس طرح کہ اس کی کارکردگی میں کوئی رُخنہ نہیں پڑ سکتا [6]۔ اور اسی طرح یہ سیارہ زمین ہے جسے ہم نے پھیلا کر وسعت دے دی ہے اور اس میں ہم نے مضبوطی اور استحکام کے سامان [رواسی] ڈال دیے ہیں [القینا] اور اس میں ہم نے تمام انواع کی

أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ (٦)

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (٧)

اردو	عربی
[کُلّ زوج] خوبصورتیوں [بھیج] کے اسباب پیدا کر دیے ہیں [انبتنا] [7]۔ یہ سب کچھ ہر سوچنے والے بندے کے لیے بصیرت افروز [تبصِرۃ] اور سبق آموز [ذکریٰ] ہے۔ [8] اور کائنات کی بلندیوں سے ہم نے فیض رساں پانی برسایا اور اُس کے ذریعے گھنے باغات [جنّات] اور فصلوں کے دانے [حبّ الحصید] پیدا کیے [9] اور ایسے بلند کھجور کے درخت جن پر پھلوں کے گُچھّے نکلتے ہیں [10]۔ یہ سب ہمارے بندوں کے لیے رزق فراہم کرتے ہیں؛ اور اسی کے ذریعے ہم نے مُردہ زمینوں اور انسانی آبادیوں کو زندگی عطا کی ہے؛ موت کی کیفیت سے باہر نکل آنا بھی اِسی کی مانند ہے [ذٰلِک الخروج] [11]۔	تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ (٨) وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ (٩) وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ (١٠) رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ (١١)
ان سے قبل بھی قومِ نوح نے حق کو جھٹلایا، اور الرس کے رہنے والوں نے اور ثمود [12] و عاد نے اور فرعون نے اور لوط کی برادری نے [13] اور الایکۃ والوں نے اور قومِ تُبّع نے۔ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا اور آخرکار پیش آگاہی حق ثابت ہوئی [14]۔ تو پھر کیا ہم تخلیق کے اول مرحلے سے تھک گئے تھے؟ بلکہ یہ تو وہ تھے جو ایک نئی تخلیق کے بارے میں اُلجھ کر رہ گئے تھے [15] ۔ کیونکہ انسان کو ہم نے تخلیق کیا ہے اس لیے ہم خوب جانتے ہیں کہ اُس کی اندرونی ذات اسے کس طرح وسوسوں میں مبتلا کر دیتی ہے، ہم تو اس کی شہ رگ سے زیادہ اُس کے قریب ہیں [16]۔ جب وہ اپنی ذات میں موجود [قعید] دو اقسام کی خواہشات [المتلقیان] کا سامنا کرتا ہے [یتلقّی] جن میں سے ایک اچھائی پر [عن الیمین] اور ایک برائی پر مبنی [عن الشّمال] ہوتی ہے [17] تو اُس کے منہ سے ایک لفظ بھی ایسا نہیں نکلتا جو اُس کے اندر بیٹھا [لد یہ] ایک نگران [رقیب] مستقبل کے لیے ریکارڈ [عتید] نہیں کر لیتا [18]۔ پھر سکراتِ موت اپنی حقیقت کے ساتھ آ پہنچتی ہے اور یہ وہ ہے جسے تو ہمیشہ ٹالنے کی کوشش کرتا رہا ہے [تحید] [19]۔ اور جب اعلان کا بگل بجا دیا جائے گا تو وہ ہی وارننگ کا، پیش آگاہیوں کے پورا ہونے کا، دین ہوگا [20]۔ اور ہر نفس خواہشات پر چلانے والی جبلت [سائق] اور اپنے ضمیرکی	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ (١٢) وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ (١٣) وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ (١٤) أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ (١٥) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (١٦) إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ (١٧) مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (١٨) وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ (١٩) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ (٢٠)

گواہی [شہید] کے ساتھ حاضر ہو جائے گا۔ [21] اُس سے کہا جائے گا کہ تُو اِس وقت سے غافل رہا، آخر کار ہم نے تُجھ پر پڑے پردے اُٹھا دیے اور آج تیری بصیرت بات کو سمجھنے کے لیے تیز کر دی گئی ہے [22]۔ پھر اُس کی اندرونی شعوری ذات [قرینہُ] یہ اقرار کرے گی کہ یہی تھا جو میرے مستقبل کے لیے تیار پڑا تھا [عتید] [23]۔ حکم دیا جائے گا کہ ہر بغض وعناد رکھنے والے کافر کو جہنم کے حوالے کر دیا جائے [24] جو ہر اچھے کام سے منع کرتا رہا اور شکوک و شبہات کو بڑھاتا رہا [مُعتد مُریب] [25] جو اللہ کے ساتھ دیگر حاکم ٹھہراتا رہا؛ پس انہیں سخت سزا کے حوالے کر دو [26]۔ اس پر اُس کی اندرونی شعوری ذات/ضمیر نے کہا [قال قرینہُ] کہ اے ہمارے پروردگار، میں نے اسے سرکشی پر نہیں اُکسایا تھا، بلکہ یہ گمراہی میں بہت دور جا چکا تھا [27]۔ جواب میں کہا کہ میرے سامنے بحث میں مت پڑو کیونکہ میں نے تو تمہاری جانب وارننگ بھیجنے کے اقدامات کر دیے تھے [28]۔ میرے ہاں تو قول و قرار تبدیل نہیں ہوا کرتے کیونکہ میں بندوں کے حق میں ظلم کرنے والا نہیں ہوں [29]۔ جس وقت ہم جہنم سے پوچھیں گے کہ کیا تُو بھر گئی ہے، تو وہ کہے گی کہ اور انسان آنے دو [30]۔ دوسری جانب، پرہیز گاروں کے لیے امن و عافیت کی زندگی دور کی نسبت قریب آجائے گی [31]۔ یہ وہ ہے جو تمام اللہ سے رجوع کرنے والوں اور اُسے یاد رکھنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے [32]، وہ جو نظروں سے بعید رہنے والے [بالغیب] سامانِ پرورش عطا کرنے والے [الرحمٰن] کا خوف رکھتے تھے اور جو ایسے دل کے ساتھ آئے جو اُس کی جانب رجوع کرتا تھا [33]۔ کہا جائے گا: "داخل ہو جاو اس امن و عافیت کی زندگی میں؛ یہی ہے ہمیشگی کی زندگی کا مرحلہ" [34]۔ اس میں وہ سب کچھ ہو جائے گا جو وہ خواہش کریں گے، اور ہمارے پاس اور بھی بہت کچھ ہے [35]۔

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (٢١)

لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَـٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (٢٢)

وَقَالَ قَرِينُهُ هَـٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (٢٣)

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (٢٤)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ (٢٥)

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّـهِ إِلَـٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ (٢٦)

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَـٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (٢٧)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ (٢٨)

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (٢٩)

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ (٣٠)

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (٣١)

هَـٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ (٣٢)

مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَـٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ (٣٣)

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ (٣٤)

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (٣٥)

اور ہم نے [ہمارے قانون نے] ان سے قبل کے زمانوں میں کتنوں ہی کو برباد کر دیا جو قوت میں ان سے بڑھ کر تھے ۔ پس انہوں نے بستیوں

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ (٣٦)

کو چھان مارا تھا کہ کیا کہیں پناہ ملے گی [36]۔
پس اس بیان میں اُن کے لیے جو شعور رکھتے ہیں یا جو بغور سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں لازمی سبق ہے [37]. اور ہم نے تمام خلائی اجسم اور سیارہ زمین کو اور جو کچھ بھی ان کے درمیان موجود ہے چھ مختلف مراحل میں تخلیق کیا ہے اور ہمیں کوئی تھکاوٹ لاحق نہیں ہوئی [38]۔
فلھٰذا جو کچھ بھی یہ لوگ کہتے رہیں، اُس پر حوصلے سے کام لو اور اپنے پروردگار کی کبریائی قائم کرنے کے لیے جدو جہد جاری رکھو، اپنے عروج کا سورج طلوع ہونے سے قبل بھی [قبل طلوع الشمس] اور اس سے قبل بھی کہ زوال کا اندیشہ پیدا ہو جائے [قبل الغُروب][39]۔ اور جب تک ظلم کا اندھیرا طاری ہے [من اللّیل]، تو اُس مقصد کے لیے جدو جہد جاری رکھو [فسبّحہُ] اور اُس کے احکام کی تابع فرمانی [السُجُود] کے ہدف کا پیچھا کرتے رہو [ادبار] [40]۔ اور جس دن منادی ایک قریب کی جگہ سے اعلان کرے گا، تم اُس کے سننے کا خاص اہتمام کرو [استمع] [41]۔ وہ مرحلہ جب وہ سب حق کی اُس بلند پکار [الصّیحۃ] کو سنیں گے، وہی موت کی حالت سے اُٹھ کر باہر نکل آنے کا دن ہوگا [یوم الخُروج] [42]۔ بے شک یہ ہم ہی ہیں جو زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ہی ہیں جو موت دیتے ہیں، اور ہمارے پاس ہی اس سفر کی منزلِ مقصود ہے [43]۔ وقت کا وہ مرحلہ جب زمین یکدم اُن پر راستے کھول دے گی، تو اس سے ہمارے سامنے ان سب کا اِکٹھا ہونا [حشر]آسان ہو جائے گا۔
[44] ہمیں اس بات کا بخوبی علم ہے کہ یہ سب کیا خرافات بکتے رہے ہیں، لیکن تم ان پرجبر کرنے کے لیے تعینات نہیں کیے گئے تھے۔ فلھٰذا قرآن کے ذریعے اُن لوگوں کو نصیحت جاری رکھو جو تنبیہ/وارننگ کا خوف رکھتے ہیں [45]۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ (٣٧)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ (٣٨)

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (٣٩)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ (٤٠)

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ (٤١)

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ (٤٢)

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ (٤٣)

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ (٤٤)

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ (٤٥)